صدقِ مقال کو خصوصی اہمیت دی۔ اس جماعت کو بین الاقوامی شہرت ملی اور بڑی بڑی عظیم شخصیتیں اس کے ساتھ وابستہ رہیں۔

اس کتاب میں مولانا کی اسی جدوجہد کی روداد مرتب کی گئی ہے۔ کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول کا عنوان ہے ''ہماری دعوت کیا ہے؟'' پھر اس حصے میں مختلف ذیلی عنوانات کے تحت نو باب ہیں۔ دوسرے حصے کا عنوان ہے ''دعوت ـــــ تحریک کے قالب میں''۔ یہ حصہ سات ابواب پر مشتمل ہے۔ تیسرے حصے کا عنوان ہے ''تحریک اسلامی' تنظیم و تربیت کے مراحل میں''۔ اس حصہ میں بھی نو ابواب ہیں۔ کتاب کے اخیر میں مآخذ کی فہرست اور موضوعات کا اشاریہ موجود ہے۔ یوں دعوت و تبلیغ کا کام کرنے والوں کے لئے اس کتاب میں جامع راہنمائی موجود ہے۔

مرتبہ کے مطابق ''سامانِ سفر'' کو خصوصیت کے ساتھ کارکنان اور ذمہ دارانِ تحریک کے لئے مرتب کیا گیا ہے' تاکہ وہ راہِ حق کا یہ سفر پورے شعور و آگہی سے کریں۔ کتاب کا تمام تر مواد مولانا کی تحریروں' تقریروں اور انٹرویوز وغیرہ سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس کا مطالعہ دعوت دین کی اہمیت واضح کرکے قاری کے ذہن میں تحریک کا جذبہ پیدا کرے گا اور اس طرح اس میں کردار و عمل کی پختگی پیدا ہوگی۔

کتاب میں کہیں کہیں کمپوزنگ کی اغلاط موجود ہیں۔ جلد کارڈ بورڈ کی ہے اور ٹائٹل خوبصورت ہے۔

(۳)

نام کتاب : حج کیسے کریں؟

مصنفہ : عامرہ احسان

ضخامت: 38 صفحات ...... قیمت :15 روپے

کتاب کے عنوان سے ایسا لگتا ہے کہ اس میں روایت کے مطابق حج کے مناسک ادا کرنے کا طریقہ درج ہوگا' مگر ایسا نہیں ہے' بلکہ اس کتاب میں مصنفہ نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ کس ارادے اور نیت کے ساتھ حج کیا جائے۔ حج کے سارے مناسک تو مسنون انداز میں ادا کر لئے مگر اللہ تعالیٰ سے کردار کی اصلاح کا کوئی وعدہ وعید نہ کیا تو یہ حج کیسا ہوا! اسی طرح سیر و سیاحت اور چیزوں کی خریداری پر وقت کا صرف کوئی اچھی بات نہیں۔

© rasailojaraid.c